پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر

محکمہ اطلاعات وثقافت، حکومت پنجاب

پنجابی کمپلیکس، 1-قذافی سٹیڈیم فیروز پور روڈ۔لاہور

پریس ریلیز

پنجاب اِنسٹیٹیوٹ آف لینگو ئج، آرٹ اینڈ کلچر، محکمہ اطلاعات وثقافت پنجاب پنجابی زبان، فن، ثقافت اور صوفیاء کے امن محبت اور برداشت کے پیغام کوفروغ دینے میں کوشاں ہے۔اس مقصد کے لئے پلاک نے پاکستان کے دیگر صوبوں سے تعلق رکھنے والے ثقافتی وعلمی وفو دکوثقافتی تبادلہ کے پروگرام کے تحت پنجاب کے دورے پرمدعو کرنے کا آغاز کیا ہے۔اس ضمن میں پلاک نے صوبہ خیبر پختونخواہ سے تعلق رکھنے والے ایک علمی اور ثقافتی وفد کولاہور کے دورے پر مدعو کیا۔ تیرہ رکنی وفد نے 10 تا 13 جولائی 2019ء ڈاکٹر اباسین یوسفزئی، صدر شعبہ پشتو اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور کی سربراہی میں لاہور کا دورہ کیا۔اس وفد میں ڈاکٹر اباسین یوسفزئی کے علاوہ معروف شاعر ناصر علی سید، فلم وٹی وی آرٹسٹ نوشابہ، مقبول شاعرہ بشریٰ فرخ، تمغہ امتیاز کی حامل شاعرہ سیدہ حسینہ گل، معروف خطاط وشاعر شمس الاقبال شمس، کالم نگار روزنامہ 'ایکسپریس' روخان یوسفزئی، پشاور یونیورسٹی کے پروفیسر لسانیات ڈاکٹر امجد سلیم، کالم نگار روزنامہ 'آج' پریشان داؤدزئی، معروف گلوکار وٹی وی میزبان بختیار خٹک، رُباب نواز ظفر علی استاد، خطاط ظہور اقبال اور طبلہ نواز نگاہ حسین شامل تھے۔

صوبہ خیبر پختونخواہ سے تیرہ رُکنی ثقافتی وفد کوڈائریکٹر جنرل پلاک ڈاکٹر صُغرا صدف نے 10 جولائی 2019 کو ایگزیکٹوکلب پنجاب یونیورسٹی میں خوش آمدید کہا جہاں اس تیرہ رکنی وفد کے قیام وطعام کا بندوبست کیا گیا تھا۔اگلی صبح 11 جولائی 2019 کو تیرہ رکنی وفد نے پلاک کا دورہ کیا، جہاں انہیں پلاک کے تمام شعبہ جات سے متعارف کرایا گیا جن میں FM-95 پنجاب رنگ، پنجاب آڈیٹوریم، پنجابی لائبریری، پنجاب میوزیم وآرٹ گیلری اور پلاک لوک سٹوڈیو شامل تھے۔ وفد نے ادارے کی کارکردگی کے حوالے سے کمیٹی روم میں مختصر بریفنگ دی گئی۔ FM95 پنجاب رنگ پر گفتگوکرتے ہوئے وفد کے اراکین نے کہا کہ پلاک کی طرف سے اس دورے کی دعوت صوبوں کے درمیان باہمی ثقافتی روابط کومضبوط کرنے کی طرف پہلا قدم ہے۔ بعدازاں وفد نے پنجاب یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ جہاں اُن کے اعزاز میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا تھا جس کی صدارت پروفیسر وائس چانسلر ڈاکٹر سلیم مظہر نے کی۔انہوں نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے علمی وثقافتی وفود کے تبادلہ سے صوبوں کے درمیان محبت واخوت کے رشتے استوار ہوں گے۔ ڈاکٹر اباسین یوسفزئی نے

اس سیمینار کے انعقاد پر پلاک اور پنجاب یونیورسٹی کو خصوصی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس سیمینار سے دونوں صوبوں کے دانشوروں اور اساتذہ کو باہم دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کا موقع ملا ہے وفد کے اراکین کے علاوہ سیمینار میں اظہارِ خیال کرنے والوں میں پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر صدر شعبہ اُردو، ڈاکٹر عمرین جاوید، ڈاکٹر نوشینہ سلیم ڈائریکٹر شعبہ ابلاغیات، ڈاکٹر وقار الملک اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ ابلاغیات، پروفیسر ڈاکٹر حامد اشرف ہمدانی پروفیسر شعبہ عربی، ڈاکٹر شبیر سرور شعبہ ابلاغیات، ڈاکٹر عبدالماجد ندیم شعبہ عربی، ڈاکٹر امان اللہ پروفیسر لا ءکالج، ڈاکٹر سید محمد فرید شعبہ فارسی اور ڈاکٹر صغرا صدف ڈائریکٹر جنرل پلاک شامل تھے۔سیمینار کے بعد وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے وفد کے اعزاز میں ایک ظہرانے کا اہتمام کیا جس کے دوران گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے تبادلہ وفود کی اس کاوش کو بھرپور سراہا اور اُمید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اس طرح کے وفود کا تبادلہ ہوتا رہے گا۔ظہرانے کے اہتمام پر ڈاکٹر نیاز احمد اختر کی طرف سے وفد کے تمام اراکین کو پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے یادگاری شیلڈیں بھی پیش کی گئی۔

پنجاب یونیورسٹی سے واپسی پر پلاک کی طرف سے وفد خیبر پختونخواہ کے اعزاز میں ایک شام موسیقی کا اہتمام کیا گیا جس میں معروف گلوکار غلام علی، عارف لوہار، انور رفیع، ترنم ناز، اور سائرہ طاہر نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ہدایتکار پرویز کلیم، سید نور، غلام علی اور عارف لوہار نے وفد میں شامل حضرات کی روایتی پنجابی پگڑیوں سے دستار بندی کی جبکہ ڈاکٹر صغرا صدف اور نشو بیگم نے خواتین کو روایتی پنجابی چُنریاں پیش کیں۔تقریب میں CTO لاہور کیپٹن (ر) لیاقت ملک نے خصوصی طور پر شرکت کی اور وفد کو خوش آمدید کہا۔

12 جولائی 2019 کو وفد نے پنجاب اسمبلی کا دورہ کیا جہاں میاں محمد جمیل سٹاف آفیسر سپیکر پنجاب اسمبلی نے وفد کا استقبال کیا اور پنجاب اسمبلی کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کروایا۔اس کے بعد وفد نے ڈائریکٹر جنرل پنجاب اسمبلی عنائیت اللہ لک سے خصوصی ملاقات بھی کی جس میں انہوں نے پنجاب اسمبلی کی تاریخ، کاروائی اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ ڈاکٹر اباسین یوسفزئی نے وفد کی طرف سے عنائیت اللہ لک کو ایک یادگاری شیلڈ بھی پیش کی۔ دورہَ پنجاب اسمبلی کے بعد وفد نے داتا گنج بخش علی ہجویریؒ کے مزار پر حاضری دی، مزار کی انتظامیہ کی طرف سے انہیں خصوصی چادریں پیش کی گئیں۔

بعدازاں وفد نے لاہور آرٹس کونسل کا دورہ کیا جہاں ایگزیکٹو ڈائریکٹر اطہر علی خان نے وفد کا استقبال کیا اور آرٹس کونسل کے مختلف شعبہ جات کے تعارف کے ساتھ ساتھ اپنے اہم منصوبوں سے آگاہ کیا۔ظہرانے کے بعد لاہور آرٹس کونسل کی طرف سے وفد کے اعزاز میں ایک ثقافتی شو کا اہتمام کیا گیا تھا۔جس میں ستار، وائلن اور گٹار پر پشتو دھنیں پیش کی گئیں جبکہ وفد میں شامل خیبر پختونخواہ کے گلوکار بختیار خٹک اور استاد عبدالروف نے اپنے فن کا مظاہرہ کرکے حاضرین کے

دِل موہ لیے۔ اطہر علی خان کو وفد کی جانب دے ایک روایتی شیلڈ پیش کی گئی جبکہ لاہور آرٹس کونسل کی طرف سے بھی اراکینِ وفد کو یادگاری شیلڈیں پیش کی گئیں۔

صوبائی وزیر اطلاعات و ثقافت سید صمصام علی شاہ بخاری کی طرف سے وفد کے اعزاز میں ایک خصوصی چائے کا اہتمام کیا گیا جس کے دوران گفتگو کرتے ہوئے سید صمصام علی شاہ بخاری نے کہا کہ ثقافتی اور علمی سطح پر صوبوں کے مابین مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل کی طرف ثقافتی تبادلے کا پروگرام ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے اس بات کا بھی عندیہ دیا کہ دیگر صوبوں سے وفود کو مدعو کرنے کے ساتھ ساتھ پنجاب سے بھی ثقافتی وفود دیگر صوبوں میں بھیجے جائیں گے تاکہ ثقافتی ہم آہنگی کے ذریعے صوبوں کو ایک دوسرے کے قریب تر لایا جا سکے۔ سربراہِ وفد ڈاکٹر اباسین یوسفزئی نے شمس الاقبال شمس کی تیار کردہ روایتی تصویر وزیر اعلیٰ پنجاب تک پہنچانے کے لئے محترم وزیر کو پیش کی اور معروف پشتو صوفی شاعر رحمان بابا کا پورٹریٹ سید صمصام علی شاہ بخاری کو پیش کیا۔ وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب سے ملاقات کے بعد وفد کو سیاحتی بس کے ذریعے لاہور کے مختلف مقامات کا دورہ کروایا گیا، اس دورے کے اہتمام پر گریٹر اقبال پارک میں وفد نے خالقِ ترانۂ پاکستان حفیظ جالندھری کی آخری آرام گاہ پر فاتحہ خوانی کی۔ وفد نے کیوریٹر شاہی قلعہ انجم دارا کی رہنمائی میں شاہی قلعہ، بادشاہی مسجد کے مختلف حصے دیکھے اور قلندرِ لاہوری شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبالؒ کے مزار پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس کے بعد وفد کو فوڈ سٹریٹ کا بھی دورہ کروایا گیا جہاں روایتی کھانوں سے وفد کی تواضع کی گئی۔

13 جولائی 2019ء کو وفد نے پنجابی صوفی شاعر شاہ حسینؒ کے مزار پر حاضری دی اور مزار کے احاطے میں دفن مقبول عوامی شاعر استاد دامن کی آخری آرام گاہ پر فاتحہ خوانی کی۔ سیکرٹری اطلاعات و ثقافت پنجاب راجہ جہانگیر انور نے وفد کے اعزاز میں آفیسرز میس میں ایک ظہرانے کا اہتمام کیا جس میں اراکین وفد کے علاوہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر لاہور آرٹس کونسل اطہر علی خان، ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ ثمن رائے، ڈائریکٹر جنرل تعلقاتِ عامہ پنجاب محمد اسلم ڈوگر، ایڈیشنل سیکرٹری کلچر عامر عتیق، ڈپٹی سیکرٹری ایڈمن محمد سلیم ساگر نے بھی شرکت کی۔ پلاک کی طرف سے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر صغرا صدف، ڈپٹی ڈائریکٹر محمد عاصم چودھری، پروڈیوسر FM-95 'پنجاب رنگ' حسن جلیل بھی اس تقریب میں شریک تھے۔ راجہ جہانگیر انور نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبوں کے درمیان ثقافتی سطح پر تبادلہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور خیبر پختونخواہ سے اس علمی و ثقافتی وفد کا دورہ لاہور اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفود کے تبادلہ سے ثقافت کے فروغ کے ساتھ ساتھ صوفیاء کے امن اور برداشت کے پیغام کو عام کرنے میں مدد ملے گی۔ ڈاکٹر اباسین یوسفزئی نے اس موقع پر پلاک اور محکمہ اطلاعات و ثقافت پنجاب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ زبان، فن و ثقافت کے فروغ کیلئے حکومت پنجاب کے اقدامات قابل صد تحسین ہیں۔ انہوں نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ صوبوں کے درمیان باہمی روابط کو مضبوط کرنے

کیلئے پنجاب سے بھی ایک علمی و ثقافتی وفد کو صوبہ خیبر پختونخواہ کا دورہ کرنا چاہیے۔ظہرانے کے بعد وفد کو ایمپوریم مال جوہر ٹاؤن لاہور کا دورہ کروایا گیا جہاں وفد کے بعض اراکین نے خریداری بھی کی۔ واپسی پر وفد کے اعزاز میں پلاک میں ایک مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت معروف شاعر خالد شریف نے کی۔ مشاعرے کے اختتام پر ڈائریکٹر جنرل پلاک ڈاکٹر صغرا صدف نے وفد کے تمام اراکین کو پلاک کی جانب سے خصوصی تحائف پیش کئے۔اس موقع پر وفد کے سربراہ ڈاکٹر اباسین یوسفزئی نے اس دورے کے دوران پلاک کی طرف سے کی جانے والی میزبانی کو بے مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ پلاک نے مختصر وقت میں وفد کو پنجاب کی ثقافت اور ترقی سے اس طرح روشناس کروایا ہے کہ اس دورہ کی یادیں تادیر ان کے اذہان و قلب پر چھائی رہیں گی۔

☆☆☆